بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجت
کتاب الایمان والکفر

ترجمہ **اصول کافی** جلد سوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

مترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی
بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی
مصنف دو صد کتب

ناشر
ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ھیں

ناشر ——— ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

مطبع ——— قریشی آرٹ پریس ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

کتابت ——— سید محمد رضا زیدی

ھدیہ ——— ۱۸۰ روپے

بار ہفتم ——— اگست ۲۰۰۴ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	باب نمبر	صفحہ نمبر
۱	ذکر مولد النبیؐ و وفات آنحضرتؐ	۱۱۰	۵
۲	ذکر مولد امیر المومنینؑ	۱۱۱	۲۹
۳	" مولد جناب فاطمہؑ	۱۱۲	۳۹
۴	" مولد امام حسن علیہ السلام	۱۱۳	۴۵
۵	" مولد امام حسینؑ	۱۱۴	۴۹
۶	" مولد علی ابن الحسینؑ	۱۱۵	۵۶
۷	" مولد امام محمد باقرؑ	۱۱۶	۶۰
۸	" مولد ابو عبداللہ جعفر بن محمدؑ	۱۱۷	۶۶
۹	" مولد امام موسیٰ بن جعفرؑ	۱۱۸	۷۳
۱۰	" مولد امام رضاؑ	۱۱۹	۹۱
۱۱	" مولد امام محمد تقیؑ	۱۲۰	۱۰۲
۱۲	" مولد امام علی نقیؑ	۱۲۱	۱۱۲
۱۳			
۱۴	" مولد امام حسن عسکریؑ	۱۲۲	۱۲۱
۱۵	" مولد صاحب الامرؑ	۱۲۳	۱۴۱
۱۶	آئمہ اثنا عشرؑ کی امامت پر نص	۱۲۴	۱۶۲
۱۷	جب کوئی بات کسی کے بارے میں کہی جائے اور وہ اس کے بجائے اس کی اولاد میں پائی جائے۔	۱۲۵	۱۷۹
۱۸	آئمہ امر الٰہی قائم کرنے والے اور ہدایت کرنے والے ہیں۔	۱۲۶	۱۸۰
۱۹	امام علیہ السلامؑ تک مال پہنچانا	۱۲۷	۱۸۲
۲۰	ال فے والانفال و تفسیر خمس	۱۲۸	۱۸۴

نمبر شمار	عنوان	باب نمبر	صفحہ نمبر
۲۱	طینت مومن و کافر	۱۲۹	۲۰۰
۲۲	ذکر تکلیف اوّل	۱۳۰	۲۰۹
۲۳	آخر منہ	۱۳۱	۲۱۲
۲۴	سب سے پہلے اقرار ربوبیت کرنیوالے رسول خداؐ تھے	۱۳۲	۲۱۷
۲۵	عالم ذر میں کیسے جواب دیا	۱۳۳	۲۲۰
۲۶	فطرت خلق توحید پر ہے	۱۳۴	۲۲۰
۲۷	مومن کا صلب کافر سے پیدا ہونا	۱۳۵	۲۲۲
۲۸	کیفیت خلق مومن	۱۳۶	۲۲۳
۲۹	انّ الصبغۃ ھی الاسلام	۱۳۷	۲۲۳
۳۰	سکون قلب ایمان ہے۔	۱۳۸	۲۲۵
۳۱	اخلاص	۱۳۹	۲۲۶
۳۲	شرائع	۱۴۰	۲۲۸
۳۳	دعائم اسلام	۱۴۱	۲۳۰
۳۴	اسلام لانے سے قتل سے بچ جانا ثواب ایمان پر موقوف ہے۔	۱۴۲	۲۳۹
۳۵	اسلام ایمان کے اندر داخل ہے	۱۴۳	۲۴۱
۳۶	اسلام قبل ایمان ہے	۱۴۴	۲۴۵
۳۷	تتمہ ہر دو باب سابق	۱۴۵	۲۴۷
۳۸	اجزا ر کا تمام اجزائے بدن سے تعلق	۱۴۶	۲۵۶
۳۹	سبقت الی الایمان	۱۴۷	۲۶۶
۴۰	درجات ایمان	۱۴۸	۲۶۹
۴۱	تتمہ	۱۴۹	۲۷۲

ایک سو دسواں باب

ابواب التاریخ، بیان مولد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ و وفات آنحضرت صلعم

أَبْوَابُ التَّارِيخِ ۱۱۰

بَابُ مَوْلِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَوَفَاتِهِ

وُلِدَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله لِاثْنَتَيْ عَشْرَةَ لَيْلَةً مَضَتْ مِنْ شَهْرِ رَبِيعٍ الْأَوَّلِ فِي عَامِ الْفِيلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ الزَّوَالِ. وَرُوِيَ أَيْضاً عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ بِأَرْبَعِينَ سَنَةً. وَحَمَلَتْ بِهِ أُمُّهُ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْوُسْطَى وَكَانَتْ فِي مَنْزِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَوَلَدَتْهُ فِي شِعْبِ أَبِي طَالِبٍ فِي دَارِ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ فِي الزَّاوِيَةِ الْقُصْوَى عَنْ يَسَارِكَ وَأَنْتَ دَاخِلُ الدَّارِ. وَقَدْ أَخْرَجَتِ الْخَيْزُرَانُ ذَلِكَ الْبَيْتَ فَصَيَّرَتْهُ مَسْجِداً، يُصَلِّي النَّاسُ فِيهِ. وَبَقِيَ بِمَكَّةَ بَعْدَ مَبْعَثِهِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً، ثُمَّ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَمَكَثَ بِهَا عَشْرَ سِنِينَ، ثُمَّ قُبِضَ عليه السلام لِاثْنَتَيْ عَشْرَةَ لَيْلَةً مَضَتْ مِنْ رَبِيعٍ الْأَوَّلِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً وَتُوُفِّيَ أَبُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ أَخْوَالِهِ وَهُوَ ابْنُ شَهْرَيْنِ وَمَاتَتْ أُمُّهُ آمِنَةُ بِنْتُ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ وَهُوَ عليه السلام ابْنُ أَرْبَعِ سِنِينَ وَمَاتَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَلِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وآله نَحْوُ ثَمَانِ سِنِينَ وَتَزَوَّجَ خَدِيجَةَ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَعِشْرِينَ سَنَةً، فَوُلِدَ لَهُ مِنْهَا قَبْلَ مَبْعَثِهِ صلى الله عليه وآله الْقَاسِمُ وَرُقَيَّةُ وَزَيْنَبُ وَأُمُّ كُلْثُومٍ وَوُلِدَ لَهُ بَعْدَ الْمَبْعَثِ الطَّيِّبُ وَالطَّاهِرُ وَفَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ وَرُوِيَ أَيْضاً أَنَّهُ لَمْ يُولَدْ بَعْدَ الْمَبْعَثِ إِلَّا فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ وَأَنَّ الطَّيِّبَ وَالطَّاهِرَ وُلِدَا قَبْلَ مَبْعَثِهِ، وَمَاتَتْ خَدِيجَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ حِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله مِنَ الشِّعْبِ وَكَانَ ذَلِكَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِسَنَةٍ وَمَاتَ أَبُو طَالِبٍ بَعْدَ مَوْتِ خَدِيجَةَ بِسَنَةٍ فَلَمَّا فَقَدَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله شَنَأَ الْمُقَامَ بِمَكَّةَ وَدَخَلَهُ حُزْنٌ شَدِيدٌ وَشَكَا ذَلِكَ إِلَى جَبْرَئِيلَ عليه السلام

فَأَوْحَى اللهُ تَعَالَى إِلَيْهِ: أُخْرُجْ مِنَ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا، فَلَيْسَ لَكَ بِمَكَّةَ نَاصِرٌ بَعْدَ أَبِي طَالِبٍ وَأَمَرَهُ صلى الله عليه وآله بِالْهِجْرَةِ.

آنحضرت کی ولادت عام الفیل میں (جس سال ابرہہ مع ہاتھیوں کی فوج کے کعبہ کو منہدم کرنے کے ارادے آیا تھا) ۱۲ ربیع الاوّل روز جمعہ وقت زوال ہوئی اور ایک روایت میں ہے طلوع فجر کے وقت بعثت سے چالیس سال قبل اور ایام تشریق میں آپؐ کا حمل جمرۂ وسطیٰ کے قریب خانۂ عبداللہ بن عبدالمطلب میں قرار پایا اور ولادت ہوئی شعب ابوطالب کے اندر محمد بن یوسف کے گھر کے اس حصہ آخر میں جو داخل ہونے والے کے بائیں طرف پڑتا ہے خیرزان مادر خلیفہ مہدی عباسی نے اسے خرید کر مسجد بنا دیا جس میں لوگ نماز پڑھتے ہیں۔

توضیح:- ایام تشریق کے بارے میں علماء اسلام کا اختلاف ہے بعض نے کہا ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ مراد ہے لیکن اس صورت میں آنحضرتؐ کے حمل کی مدت صرف تین ماہ یا پھر پندرہ ماہ قرار پاتی ہے لیکن ایسا کسی نے ذکر نہیں کیا۔ دوسرا قول ہے ہر ماہ کی ۱۱، ۱۲، ۱۳ یہ درست معلوم ہوتا ہے۔ علامہ کلینی کے اس بیان سے تاریخ ولادت ۱۲ ربیع الاوّل معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ شیعہ علماء کا اس

اجماع ہے کہ حضورؐ ۱۷ ربیع الاوّل کو پیدا ہوئے لہٰذا علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ یہ روایت ضعیف ہے بلا سند لکھی گئی یا بصورت تقیہ ایسا لکھا گیا ہے۔

اور بعد بعثت ۱۳ سال تک آپؐ کا قیام مکہ میں رہا پھر مدینہ کی طرف ہجرت کی اور دس سال تک زندہ رہے پھر ۱۲ ربیع الاوّل روز دوشنبہ ۶۳ سال کی عمر میں رحلت کی۔

تاریخ وفات کی روایت بھی ضعیف ہے اور بناء بر تقیہ لکھی گئی ہے شیعہ علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ تاریخ وفات ۲۸ صفر ہے۔

نوٹ:- کافی میں اکثر روایتیں ضعیف درج ہوگئی ہیں جن کی توضیح علامہ مجلسی نے اپنی بے نظیر کتاب مراۃ العقول میں جو کافی کی بہترین شرح ہے۔ فرما دی ہے انشاء اللہ ہم دونوں جلدوں کے ترجمہ سے فارغ ہو کر ایک ضمیمہ میں ضعیف روایتوں کو درج کر دیں گے۔

اور آپ کے والد حضرت عبداللہ نے مدینہ میں اپنے ماموؤں کے پاس انتقال کیا جبکہ آپؐ صرف دو ماہ کے تھے اور آپؐ کی والدہ ماجدہ نے اس وقت انتقال کیا جبکہ آپؐ چار سال کے تھے اور حضرت عبدالمطلب کے انتقال کے وقت آپ کی عمر صرف آٹھ سال تھی اور حضرت خدیجہ سے آپؐ نے جب شادی کی تو آپؐ کی عمر ۲۰ سال چند ماہ تھی (مشہور روایت ۲۵ سال ہے) اور بعثت سے قبل بطن جناب خدیجہ سے قاسم و رقیہ و زینب و امّ کلثوم پیدا ہوئے (یہ روایت بھی ضعیف

ہے یہ تینوں لڑکیاں حضرت کی پروردہ تھیں بالظاہر خدیجہ کے بطن سے تھیں یہ روایت تقیہ میں لکھی گئی ہے) اور بعد بعثت بطن خدیجہ سے طیب وطاہر اور فاطمہ پیدا ہوئیں اور طیب وطاہر قبل بعثت پیدا ہوئے تھے اور جناب خدیجہ کا انتقال آنحضرت کے شعب سے نکلنے کے بعد ہوا اور یہ ہجرت سے ایک سال پہلے کا واقعہ ہے اور ابوطالب کا انتقال وفات خدیجہ سے ایک سال بعد ہوا ان دونوں کے انتقال کے بعد مکہ میں رہنا حضرت پر شاق ہوا اور بے حد حزن وملال ہوا جبرئیل سے شکایت کی۔ خدا نے وحی کی کہ اس قریہ سے جس کے باشندے ظالم ہیں نکل جاؤ، ابوطالب کے بعد مکہ میں تمہارا کوئی ناصر نہیں اور ہجرت کا حکم دیا۔

١ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ فَضَّالٍ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَخِي حَمَّادٍ الْكَاتِبِ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام : كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله سَيِّدَ وُلْدِ آدَمَ ؟ فَقَالَ : كَانَ وَاللهِ سَيِّدَ مَنْ خَلَقَ اللهُ ؛ وَمَا بَرَأَ اللهُ بَرِيَّةً خَيْراً مِنْ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله .

١۔ راوی نے پوچھا کیا رسول اللہ سردار اولاد آدم تھے؟ فرمایا، وہ تمام مخلوق الٰہی کے سردار تھے۔ خدا نے محمدؐ سے بہتر کوئی مخلوق پیدا نہیں کی۔

٢ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَجَّالِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَكَرَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله فَقَالَ : قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام : مَا بَرَأَ اللهُ نَسَمَةً خَيْراً مِنْ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله .

٢۔ فرمایا امیر المومنین علیہ السلام نے خدا نے کسی چیز کو محمدؐ سے بہتر پیدا نہیں کیا۔

٣ ـ أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِاللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَدِيدٍ ، عَنْ مُرَازِمٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى : يَا مُحَمَّدُ إِنِّي خَلَقْتُكَ وَعَلِيّاً نُوراً يَعْنِي رُوحاً بِلَا بَدَنٍ قَبْلَ أَنْ أَخْلُقَ سَمَاوَاتِي وَأَرْضِي وَعَرْشِي وَبَحْرِي فَلَمْ تَزَلْ تُهَلِّلُنِي وَتُمَجِّدُنِي ، ثُمَّ جَمَعْتُ رُوحَيْكُمَا فَجَعَلْتُهُمَا وَاحِدَةً فَكَانَتْ تُمَجِّدُنِي وَتُقَدِّسُنِي وَتُهَلِّلُنِي ، ثُمَّ قَسَمْتُهَا ثِنْتَيْنِ وَقَسَمْتُ الثِّنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ فَصَارَتْ أَرْبَعَةً : مُحَمَّدٌ وَاحِدٌ وَعَلِيٌّ وَاحِدٌ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ثِنْتَانِ ، ثُمَّ خَلَقَ اللهُ فَاطِمَةَ مِنْ نُورٍ ابْتَدَأَهَا رُوحاً بِلَا بَدَنٍ ، ثُمَّ مَسَحَنَا بِيَمِينِهِ فَأَفْضَى نُورَهُ فِينَا [٢]

٣۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (حدیث قدسی) اے محمدؐ میں نے تم کو اور علیؑ کو ایک نور سے پیدا کیا۔ یعنی روح بلا بدن کے آسمانوں، زمین، عرش اور دریا کے پیدا کرنے سے پہلے، پس تم میری تسبیح اور تہلیل کرتے